سوال

ایڈز کے مریض کا مشت زنی کرنا

جواب

الحمد للہ

اول :

ایڈز کے وائرس والے شخص یا ایڈز کے مریض کے لیے کسی صحیح عورت سے یا کسی مریضہ عورت سے شادی کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جب عورت کو اس کی بیماری کا علم ہو اور وہ علم ہونے کے بعد اسے بطور خاوند قبول کر لے ، اور ان دونوں کے لیے جائز ہے کہ وہ اولاد پیدا نہ کرنے کا اتفاق کر لیں ، یا پھر جماع اور ہم بستری نہ کریں ، اور خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ بیوی کے ہاتھ مشت زنی کروائے اس میں کوئی حرج نہیں

اور ایسے مریض کے لیے اس وقت تک شادی کرنا جائز نہیں جب تک وہ اپنی حالت اور بیماری کا بتا نہ دے ، کیونکہ اسے چھپانا دھوکہ اور حرام ہے ، اور اگر وہ اسے چھپاتا ہے اور بعد میں بیوی کو علم ہو جائے تو اسے نکاح فسخ کرنے کا حق حاصل ہے

دوم :

مشت زنی کرنا حرام ہے ،

لیکن اگر ایڈز کا مریض شادی نہ کر سکے اور اسے زنا میں پڑنے کا خدشہ ہو تو اس کے لیے مشت زنی کرنی جائز ہے؛ اور اس طرح وہ دو ضرر والی اشیاء اور دو برائی اور شر والی اشیاء میں سے خفیف اور ہلکی کا مرتکب ٹھرے گا

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اور مرد کا اپنے اختیار کے ساتھ منی خارج کرنا اور انزال کرنا وہ اس طرح کہ مشت زنی کرے تو اکثر علماء کے نزدیک ایسا کرنا حرام ہے ، اور امام احمد کی ایک بلکہ ظاہر روایت یہی ہے ، اور ایک روایت میں مکروہ ہے ، لیکن اگر وہ اس پر مجبور ہو جائے مثلا اسے خدشہ ہو کہ اگر مشت زنی نہ کی تو وہ زنا کا مرتکب ہو جائیگا یا مرض لاحق ہو جائیگا تو اس میں علماء کرام کے دو مشہور قول ہیں :

اس حالت میں سلف اور خلف میں سے کچھ لوگوں نے اجازت دی ہے ، اور کچھ نے منع کیا ہے " واللہ اعلم انتہی

دیکھیں : الفتاوی الکبری (302/1).

اور " شرح المنتھی " میں درج ہے :

" اور اگر کسی مرد یا عورت نے بغیر کسی ضرورت و حاجت کے مشت زنی کی تو اس کا یہ فعل حرام ہے ، اور اسے تعزیر لگائی جائیگی اور سزا دی جائیگی کیونکہ یہ معصیت و نافرمانی ہے ،

لیکن اگراس نے زنا یا لواطت کے خوف اورڈر سے ایسا کیا تو اس پر کچھ نہیں، مثلا اگر کوئی شخص اپنے بدن کے خوف سے کرتا ہے تو اس پر کچھ نہیں بلکہ ایسا کرنا اولی ہے، چنانچہ مرد کے لیے اپنے ہاتھ سے مشت زنی کرنی مباح نہیں ہے، الا یہ کہ وہ نکاح کرنے کی قدرت واستطاعت نہ رکھتا ہو، کیونکہ نکاح کی قدرت واستطاعت رکھتے ہوئے اس کی کوئی ضرورت نہیں رہتی "

دیکھیں: شرح المنتھی (366/3).

بہر حال یہ ایک برائی ہے اس سے اجتناب کرنا چاہیے اور یہ حرام ہے، اور پھر اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی پر بھروسہ اور توکل کرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے.

واللہ اعلم.